سوال

دعا میں نبی ﷺ کا وسیلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺ کے واسطے سے دعا مانگنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ کے واسطے سے دعا مانگنا نہ قرآن سے ثابت ہے اور نہ حدیث سے لہذا یہ بدعت ہے ۔ عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ والی روایت کا تعلق زندہ کی دعا سے ہے ، وسیلے سے نہیں ۔ کیونکہ آپ نے ان کے بارے میں دعا مانگنے کا وعدہ فرمایا تھا، کسی ایک صحیح حدیث میں بھی آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کے وسیلے سے دعا مانگنا ثابت نہیں اور نہ سلف صالحین صحابہ رضی اللہ عنہ تابعین اور تبع تابعین نے اس پر عمل کیا ہے ۔ وہ سب بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ سے ہی مانگتے رہے ہیں لہذا صرف اللہ سے ہی بغیر کسی واسطے کے دعا مانگنی چاہیے ۔

تنبیہ : طبرانی کی جس روایت میں سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کے بارے میں وفات کے بعد دعا کا ذکر آیا ہے ۔ اس کی سند ضعیف ہے ۔ دیکھئے شیخ البانی کی کتاب : التوسل واحکامہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص469